اجتماعیت اور اتحاد

اجتماعیت رحمت ہے

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اجتماع اور اتحاد رحمت ہے۔ اور افتراق اور اختلاف عذاب ہے۔(مجمع الزوائد ج5ص 220)

فائدہ: خیال رہے کہ یہاں جس اختلاف کی مذمت کی گئی ہے اس سے مراد علمی اختلاف نہیں ہے۔ کہ وہ تو رحمت ہے مراد اس سے وہ اختلاف ہے جو دین و خدا اور سنت سے ہٹ کر ہو۔

جماعت سے علیحدگی خطرہ کا باعث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا شیطان انسان کا بھیڑیا ہے۔ جس طرح بھیڑیا علیحدہ بکری کو پکڑ لیتا ہے۔ خبر دار تم تفرق اور اختلاف سے بچو۔ تمہارے اوپر اجتماعیت لازم ہے۔(مجمع الزوائد ج5ص 222)

جماعت اور اجتماعیت خدا کی رسی ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تم پر اتباع اور اجتماعیت لازم ہے۔ یہ خدا کی رسی ہے جسے خدا نے پکڑنے کا حکم دیا ہے۔(مجمع ج5 ص 225)

جماعت سے علیحدگی جہنم کا سبب ہے

حضرت سعید بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے جماعت سے علیحدگی اختیار کی وہ منہ کے بل جہنم میں گرا۔((مجمع ج5ص 224)

فائدہ:- اجتماعیت اور جماعت سے مراد اسلام اور عقائد اسلام کی اجتماعیت مراد ہے۔ ماحول میں دین و تقوٰی پر عمل نہیں اگر اپنے زہد و تقوٰی اور دین بچانے کے لئے الگ ہو کر یکسوئی کے ساتھ عبادت میں منہمک ہے تو مذموم نہیں بلکہ محمود ہے۔

جماعت پر خدا کی مدد ہے

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ خدا کی مدد ہے۔ اور اس کا مخالف شیطان کے ساتھ ہے۔(مجمع ج5ص 101)

فائدہ:- مطلب یہ کہ جو کام جماعتی پیمانہ پر ہو۔ ملت اور مسلمانوں کی جماعت کا اس میں فائدہ ہو۔ کسی فرد یا کسی خاندان یا قبیلہ کے لئے خاص نہ ہو تو اس کام پر خدا کی مدد و نصرت ہوتی ہے۔ اور ایسے کام کا مخالف جس کا فائدہ ملت مسلمہ کے عام مسلمانوں کو ہو رہا ہو۔ شیطان ہے۔

جماعت سے علیحدگی اسلام سے علیحدگی ہے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو جماعت سے ایک بالشت بھی الگ ہوا۔ اس نے اسلام کی رسی کو اپنے گردن سے اتار پھینکا۔ (مشکوۃ ص 31)

جماعت کا مفہوم اوپر گزر چکا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کے عقائد اور اسوہ صحابہ رضوان اللہ اجمعین و تابعینؒ کے وہ طریقے ہیں جسے جمہور امت نے قبول کیا ہو۔

سواد اعظم کے پکڑنے کا حکم

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا سواد اعظم کی اتباع کرو۔ جو اس سے جدا ہوا جہنم میں گرا۔ (مشکوۃ ص، 30، ابن ماجہ)

فائدہ:- سواد سے مراد۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین تابعینؒ اور ان کے طریقے پر چلنے والے مراد ہیں۔ اس سے مراد وہ اہل بدعت نہیں جنہوں نے دین میں بدعات کو داخل کر دیا۔ سنت میں تغافل برتا۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین تابعینؒ کے طریقے کو چھوڑ کر جس میں نفس اور دنیا کو فائدہ ہو اسے اختیار کیا۔ اللھم احفظنا

جماعت میں برکت ہے

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا تین چیزوں میں برکت ہے، جماعت میں (یعنی اجتماعیت اور اتحاد کے ساتھ رہنے میں، ثرید میں، سحری میں۔ (بیہقی فی الشعب ص 68)

فائدہ:- مراد اس امت مسلمہ سے جڑ کر رہنا ہے۔ ملی اور قومی دینی اجتماعی کام باہم مل کر رہنے کے بغیر نہیں انجام پا سکتے۔ مسلمانوں کے اجتماع میں جو قوت ہے انفرادیت میں نہیں۔ خیال رہے کہ اس سے مراد اہل ایمان کی جماعت ہے فساق و فجار آزاد لوگوں کی جماعت نہیں ہے کہ ان کی موافقت سے دین اور دیانت کا ہی خاتمہ ہو جائے گا۔

ماخوذ از: شمائل کبریٰ، جلد 1 حصہ دوم صفحہ 248